Abdul Mannan  assistant professor Gt Urdu depart  C.M.J.college khutuna  Madhubani mobile no.9801015716 email  abdul mannan  12200 @gmail .com
date 21/7/2020 part1
topic Isteara ki tariff  aur ma misal
استعارہ     جب حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق ہوتاھے تو ایسے مجاز کواستعارہ کہتے ھیں اسمیں مشبہ بہ کوعین مشبہ قرار دیتے ھیں
جیسے رستم شیر ہے یہںاں شعر کا معنی مرد شجاع یعنی بہادر آدمی
مستعار لہ جس کو تشبیہ دیتے ھیں مستعار منہ کہتے ھیں  جو دونوں میں مشترک ہوں وجہ جامع کہتے ھیں اسکی مندرجہ ذیل قسمیں ھیں
١  وفاقیہ  مستعار منہ اور مستعار لہ کا ایک جگھہ جمع ہونا
جیسے     یہ سنتے ہی تھرا گیاگلہ سارا
یہ راعی نے للکار کر چب پکارا
٢  عنادیہ    مستعارلہ اور مستعار منہ کا ایک جگھہ جمع ہونا ناممکن ہو   جیسے
وہاں تو سیم وزر انکی نظر میں خاک نہیں
یہںاں ہم ایسے توانگر کہ گھر میں خک نہیں

یہںاں مفلس کو توانگر سے استعارہ کیاھے اور دونوں کا اجتماع محال ہے
٣   استعارہ مطلقہ  جس کو تشبیہ دیتے ھیں اور جس سے تشبیہ دیتے ھیں کے مناسبات اور صفات میں سے کسی کا ذکر نہ ہو   جیسے
بڑھتے تو کبھی صورت شمشير نہ رکتے
غصے میں کسی طور سے وہ شیر نہ  رکتے
٤   استعارہ مجرورہ     اسمیں تشبیہ دینے کے مناسبات کا ذکر ہوتاھے

اقرار ہے صاف آپ کے انکار سے ظاہر
ھے مستی شب نرگس مے خوار سے ظاہر
٥استعارہ مرشحہ   اس میں جس سے تشبیہ دیتے ھے اس کے صفات اور مناسبات کا ذکر ہوتا ھے جیسے
جان پاۓ گا چمن اے تیری گلگشت سے
ہر شجر میں مرغ جاں کا آشیاں ہو جاۓ گا
یہںاں معشوق کا استعارہ گل سے کیا ھے
٦استعارہ تصریہ  جس سے تشبیہ دیں گے اس کا ذکر ہو اور جس کو تشبیہ دیں گے وہ محزوف ہو تو اسے استعارہ تصریح کہتے ھیں جیسے

ربط رہنے لگا اس شمع کو پروانو  سے
آشنائی کا کیا حوصلہ بیگانو سے

اقبال نے آنکھ کا استعمارہ نرگس سے کیا ھے یہاں نرگس ایک خوبصورت پھول کا نام ھے جس کی خوبصورتی آنکھ کی خوبصورتی سے مشابہ رکھتی ھے اس بات کی دلیل ھے
مشلا  ایک شعر ملاحظہ ہو

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوڑی پہ روتی ھے
بڑی مشکل سے ہوتاھے چمن میں دیداور پیدا

یہی استعارہ ھے جس سے بیان میں حسن پیدا ہوتا ھے